الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Jawad Siraj**

Address :> **Abbottabad**

Subject :> **PTC Sites**

Writer :> خالد مسعود

Serial No :> **10504**

Fatwa No :>

Date :> **12/18/2010**

Email :>

Asalamualikum

I want to ask about Islam's view about PTC (paid to click) sites.

How they work:

The advertisers pay money to PTC websites so people can click on their ads and visit their websites. Several PTC websites ask you to click on the advertiser's ad and view it for about 30 seconds to get paid.

The source of money in this case are the advertisers. But they usually advertise about "scratch to win" lotteries, forex trading, etc.

My Question:

Is earning money from PTC sites who show ads of companies/services that are involved in haraam business like I mentioned above halaal or haraam?

Also I would like to add that I actually do not view those ads, I just click to open their ads and than minimize the window, also I am not doing any business contract with those advertisers regarding the services they provide.

Kindly help me in this regard.

JAZAKALLAH

میں پی. ٹی. سی (پیڈ ٹو کلک) سائٹس کے بارے میں اسلامی نقطہ نظر معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ وہ کیسے کام کرتے ہیں: اشتہار دینے والے پی. ٹی. سی ویب سائٹس کو رقم دیتے ہیں۔ اس طرح لوگ ان کے اشتہارات کو کلک کرکے ان کی ویب سائٹس وزٹ کر سکتے ہیں۔ متعدد پی. ٹی. سی ویب سائٹس آپ سے کہتی ہیں کہ مشتہر کے اشتہار پر کلک کرو اور اسے تقریباً 30 سیکنڈ تک دیکھو تاکہ رقم حاصل ہو۔ اس صورت میں رقم کا ذریعہ مشتہرین ہوتے ہیں لیکن وہ اکثر "سکریچ ٹو ون"، لاٹریز، فاریکس ٹریڈنگ وغیرہ سے متعلق اشتہارات دیتے ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ:

کیا پی. ٹی. سی سائٹس جو ایسی کمپنیوں/سروسز وغیرہ کے اشتہارات دکھاتی ہیں جو حرام کاروبار میں ملوث ہیں جیسا کہ میں نے اوپر بیان کیا، ان سے پیسے کمانا حلال ہے یا حرام؟ میں اس بات کا اضافہ کرنا چاہوں گا کہ میں حقیقت میں ان اشتہارات کو نہیں دیکھتا۔ میں صرف ان اشتہارات کو کھولنے کے لیے کلک کرتا ہوں پھر ونڈو کو منیمائز (کم) کر دیتا ہوں اور میں ان مشتہرین سے کوئی کاروباری معاہدہ بھی نہیں کرتا۔ وہ اپنی سروس کے مطابق فراہم کرتے ہیں۔ براہ کرم اس سے متعلق میری مدد فرمائیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر یہ اشتہارات کسی قسم کے غیر شرعی اور ناجائز امور کی نمائندگی نہ کرتے ہوں اور بیچی جانے والی اشیاء بھی جائز اور مباح ہوں تو ایسی ویب سائٹس کا وزٹ کرنا اور اس پر اجرت لینا ہر دو امور اختیار کرنے کی گنجائش ہے۔

قال تعالیٰ: وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم

(جاری ہے)

والعدوان الاية (المائدہ: ۲) ـ

وفی الهندیة: واما شرائط الصحة فمنها رضا المتعاقدين ومنها ان يكون المعقود عليه وهو المنفعة معلوما علماً يمنع المنازعة فان كان مجهولا جهالة مفضية الى المنازعة يمنع الصحة والا فلا الخ (ج: ۴، ص: ۴۱۱) ـ

والله اعلم بالصواب

محمد طاہر مسعود عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی
۱۴۳۲/۱/۱۳ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ

دار الافتاء
۱۰۵۰۴
۱۴۳۲/۱/۲۵
جامعہ بنوریہ کراچی

[illegible]
۱/۱۱/۱۰